Roll No.____________

Sl. No. of Q.P. : 5049

Unique Paper Code : 214481

Name of the Paper : Urdu A

Name of the Course : B.Com (Prog.)

Semester : IV th

Time : 3 Hrs.

Max Marks : 75

E

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ ذیل کے نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ (10)

(الف)

''اے بیرن! تو میری آنکھ کی پتلی اور ماں باپ کی موئی مٹی کی نشانی ہے۔ تیرے آنے سے میرا کلیجہ ٹھنڈا ہوا۔ جب تجھے دیکھتی ہوں باغ باغ ہوتی ہوں۔ تو نے مجھے نہال کیا لیکن مردوں کو خدا نے کمانے کے لئے بنایا ہے۔ گھر میں بیٹھے رہنا ان کو لازم نہیں۔ جو مرد نکھٹو ہو کر گھر سیتا ہے اس کو دنیا کے لوگ طعنہ مہنہ دیتے ہیں۔ خصوصاً اس شہر کے آدمی چھوٹے بڑے بے سبب تمہارے رہنے پر کہیں گے اپنے باپ کی دولت دنیا کھو کھا کر بہنوئی کے ٹکڑوں پر آپڑا۔ یہ نہایت بے غیرتی اور میری تمہاری ہنسائی اور ماں باپ کے نام کو سبب داغ لگنے کا ہے۔ تمہیں تو میں اپنے چمڑے کی جوتیاں بنا کر پہناؤں اور کلیجے میں ڈال کر رکھوں۔ اب یہ صلاح ہے کہ سفر کا قصد کرو خدا چاہے تو دن پھریں اور اس حیرانی اور مفلسی کے بدلے خاطر جمعی اور خوشی حاصل ہو۔''

(ب)

اہاہا میرا پیارا مہدی آیا۔ آؤ بھائی، مزاج تو اچھا ہے۔ بیٹھو، یہ رامپور ہے، دارالسرور ہے۔ جو لطف یہاں ہے وہ اور کہاں ہے۔ پانی سبحان اللہ۔ شہر سے تین سو قدم پر ایک دریا ہے اور کوسی اس کا نام ہے۔ بے شبہ چشمۂ آب حیات کی کوئی سوت اس میں ملی ہے۔ خیر اگر یوں بھی ہے تو بھائی آب حیات عمر بڑھاتا ہے لیکن اتنا شیریں کہاں ہوگا۔ تمہارا خط پہنچا۔ تردد عبث۔ میرا مکان ڈاک گھر کے قریب اور ڈاک منشی میرا دوست۔ نہ عرف لکھنے کی حاجت نہ محلے کی حاجت۔ بے وسواس خط بھیج دیا کیجیے اور جواب لیا کیجیے۔ یہاں کا حال سب طرح خوب ہے اور صحبت مرغوب ہے۔ اس وقت مہمان ہوں دیکھوں کیا ہوتا ہے۔ تعظیم وتوقیر میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں ہے۔ لڑکے دونوں میرے ساتھ آئے ہیں۔ اس وقت اس سے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔

۲۔ درج ذیل میں سے پانچ کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **(10)**

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا　　لہو آتا ہے جب نہیں آتا
ہوش جاتا نہیں رہا لیکن　　جب وہ آتا ہے تب نہیں آتا
صبر تھا ایک مونس ہجراں　　سو وہ مدت سے اب نہیں آتا
دل سے رخصت ہوئی کوئی خواہش　　گریہ کچھ بے سبب نہیں آتا
ہے بس کہ ہر اک ان کے اشارے میں نشاں اور　　کرتے ہیں محبت تو گزرتا ہے گماں اور
یارب نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات　　دے اور دل ان کو جو نہ دے مجھ کو زباں اور
ہے خونِ جگر جوش میں، دل کھول کے روتا　　ہوتے جو کئی دیدۂ خونابہ فشاں اور
لیتا ، نہ اگر دل تمہیں دیتا، کوئی دم چین　　کرتا، جو نہ مرتا، کوئی دن آہ و فغاں اور

یا

درج ذیل شعری اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

بندھا اس جگہ اس طرح کا سماں　　صبا بھی لگی رقص کرنے وہاں
وہ سنسان جنگل وہ نورِ قمر　　وہ براق سا ہر طرف دشت و در
وہ اجلا سا میداں چمکتی سی ریت　　اگا نور سے چاند تاروں کا کھیت
درختوں کے سایے سے مہ کا ظہور　　گرے جیسے چھلنی سے چھن چھن کے نور
ہوا بندھ گئی اس گھڑی اس اصول　　بسیرا گئے جانور اپنا بھول
درختوں سے لگ لگ کے بادِ صبا　　لگی وجد میں بولنے واہ وا

۳۔ ''لکھنؤ کی رئیسانہ زندگی کی ایک جھلک'' پر اظہارِ خیال کیجیے۔ (10)

یا

میر امّن کی نثر نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔

۴۔ ولّی کی غزل گوئی پر اظہارِ خیال کیجیے۔ (10)

یا

میؔر کی شاعری پر ایک مضمون لکھیے

۵۔ کسی پروڈکٹ کی تجارت کے فروغ کے لئے ایک ریڈیو اشتہار تیار کیجیے۔ (15)

یا

کسی کتاب کی تشہیر کے لئے ایک لیف لیٹ تیار کیجیے۔

۶۔ درج ذیل میں سے 10 اصطلاحات کے اردو متبادل لکھیے۔ (20)

1- Material Cost
2- Material Fact
3- Material Goods
4- Matching in
5- Master Workmen
6- Matched Samples
7- Marking
8- Marketing Agreement
9- Material Cost
10- Mass unemployment
11- Mass Market
12- Marketing Control
13- Material Collection
14- Marketing Channel
15- Marketable Surplus